صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 27 جنوری 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 27 جنوری 2016ء 16 ربیع الثانی 1437 ہجری 27 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 23

خدا کی نظر کے سامنے رہتا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر کر۔ پس یقیناً تو ہماری آنکھوں کے سامنے (رہتا) ہے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر جب تو اٹھتا ہے۔

اخلاق عالیہ صحابہؓ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت طلحہؓ بن عبیداللہ نہایت اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ خشیت الٰہی اور محبت رسول سے آپ کا پیمانہ لبریز تھا۔ حضرت طلحہؓ نے اپنے مال وجان سے خدمت دین میں جس طرح سے اپنی دلی تمنائیں اور مرادیں پوری کیں اس پر خدائے ذوالعرش نے بھی گواہی دی۔ چنانچہ جب آیت...... (الاحزاب: 24) نازل ہوئی۔ اس میں ان مردان خدا کا تذکرہ تھا جنہوں نے اللہ سے اپنے عہد سچ کر دکھائے اور اپنی منتیں پوری کیں اور کچھ ہیں جو انتظار میں ہیں۔ رسول خدا ﷺ نے حضرت طلحہؓ سے فرمایا کہ اے طلحہ! تم بھی ان خوش نصیب مردان وفا میں شامل ہو جو اپنی قربانی پوری کرنے کی انتظار میں ہیں۔ (اسد الغابہ جلد 3 ص 61)

غزوہ تبوک کے موقع پر آپ کو دل کھول کر خرچ کرنے کی توفیق ملی تھی اور اسی موقع پر آنحضور ﷺ نے آپ کو فیاض کے لقب سے یاد فرمایا تھا۔ (اسد الغابہ جلد 3 ص 59) آپ کے ہم عصر قیس بن ابی حاضم کہا کرتے تھے کہ میں نے طلحہؓ سے زیادہ کسی کو خدا کی راہ میں بے لوث مال خرچ کرنے میں پیش پیش نہیں دیکھا۔ غزوہ ذی القرد میں چشمۂ بیسان کے پاس سے مجاہدین کے ساتھ گزرتے ہوئے حضرت طلحہؓ نے اسے خرید کر خدا کی راہ میں وقف کر دیا تھا۔ اپنی جائیداد سات لاکھ درہم میں حضرت عثمانؓ کو فروخت کی اور سب مال خدا کی راہ میں خرچ کر دیا۔ آپ کی بیوی فرمایا کرتی تھیں کہ ایک دفعہ حضرت طلحہؓ کو اُداس دیکھ کر وجہ پوچھی کہ کہیں مجھ سے تو کوئی خطا سرزد نہیں ہوگئی تو فرمانے لگے نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں دراصل میرے پاس ایک بہت بڑی رقم جمع ہوگئی ہے اور میں اس فکر میں ہوں کہ اُسے کیا کروں۔ میں نے کہا اسے تقسیم کروا دیجئے۔ آپ نے اسی وقت اپنی لونڈی کو بلایا اور چار لاکھ کی رقم اپنی قوم کے مستحقین میں تقسیم کرا دی۔ (ابن سعد جلد 3 ص 220)

حضرت طلحہؓ بنو تمیم کے تمام محتاجوں اور تنگ دست خاندانوں کی کفالت کیا کرتے تھے۔ لڑکیوں اور بیوگان کی شادیوں میں ان کی مدد کرتے۔ مقروضوں کے قرض ادا کرتے۔ ایک دفعہ حضرت علیؓ نے کسی کو یہ شعر پڑھتے سنا۔

ترجمہ: یعنی میرا ممدوح ایسا شخص تھا کہ دولت وامارت اسے اپنے دوست کے اور قریب کر دیتی تھی جب بھی اسے دولت وفراخی نصیب ہوتی اور غربت وفقر اسے اپنے دوستوں سے دور رکھتے یعنی کبھی تنگی میں بھی کسی سے سوال نہ کرتے۔ حضرت علیؓ نے یہ شعر سنا تو فرمایا ’’خدا کی قسم! یہ صفت حضرت طلحہؓ میں خوب پائی جاتی تھی۔‘‘ (اسد الغابہ جلد 3 ص 61)

مہمان نوازی حضرت طلحہؓ کا خاص وصف تھا۔ ایک دفعہ بنی عذرہ کے تین مفلوک الحال افراد نے اسلام قبول کیا۔ رسول کریم ﷺ نے پوچھا کہ صحابہ میں سے کون ان کی کفالت اپنے ذمہ لیتا ہے۔ حضرت طلحہؓ نے بخوشی حامی بھر لی اور ان تینوں نومسلموں کو اپنے گھر میں لے گئے اور وہیں ٹھہرایا اور ان کی میزبانی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ موت نے انہیں آپ سے جدا کیا۔ اُن میں سے دو ساتھی تو یکے بعد دیگرے دو غزوات میں شہید ہوئے اور تیسرے طلحہؓ کے گھر میں ہی وفات پا گئے۔ طلحہؓ کو جو خدا کے رسول ﷺ کے ان مہمانوں سے دلی محبت اور اخلاص پیدا ہو چکا تھا اس کا نتیجہ تھا کہ مہمانوں کی وفات کے بعد بھی خواب میں آپ کی اُن سے ملاقاتیں ہوئی۔ ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ وہ تینوں آپ کے ساتھ ہی جنت کے دروازے پر کھڑے ہیں۔ مگر جو ساتھی جو سب سے آخر میں فوت ہوا وہ سب سے آگے ہے اور سب سے پہلے مرنے والا سب سے پیچھے ہے۔ انہوں نے تعجب سے رسول کریمؐ سے اس خواب کی تعبیر پوچھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بعد میں فوت ہوا اُسے زیادہ نیک اعمال کی توفیق ملی اس لئے وہ پہلوں سے بڑھ گیا۔ (ابن ماجہ کتاب تعبیر الرؤیا باب تعبیر رؤیا)

عاملہ مجلس انصاراللہ جرمنی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عاملہ مجلس انصاراللہ جرمنی 2016ء کیلئے درج ذیل عہدیداران کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔

اراکین خصوصی

☆ مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب
☆ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب
☆ مکرم صادق محمد طاہر صاحب

ممبران عاملہ

صدر: خاکسار چوہدری افتخار احمد
نائب صدر اوّل: مکرم مبارک احمد شاہد صاحب
نائب صدر صف دوم: مکرم ڈاکٹر راشد نواز صاحب
نائب صدر: مکرم شاہد محمود صاحب
نائب صدر: مکرم ظہیر احمد طاہر صاحب
قائد عمومی: مکرم خلیل الدین احمد صاحب
قائد تعلیم: مکرم مبشر احمد صاحب
قائد تربیت: مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب
قائد تربیت نومبائعین: مکرم راجہ محمد سلیمان صاحب
قائد ایثار: مکرم خواجہ رفیق احمد صاحب
قائد دعوت الی اللہ: مکرم ظفر احمد ناگی صاحب
قائد ذہانت وصحت جسمانی:
مکرم قمر احمد عطا صاحب
قائد مال: مکرم شیخ منیر احمد صاحب
قائد وقفِ جدید: مکرم محمد اکبر بیگ صاحب
قائد تحریک جدید: مکرم شاہد نصیر وڑائچ صاحب
قائد تجنید: مکرم فہیم احمد صاحب
قائد اشاعت: مکرم تنویر احمد ناصر صاحب
قائد تعلیم القرآن: مکرم نیر اقبال صاحب
آڈیٹر: مکرم شاہد جاوید صاحب
معاون صدر: مکرم محمد ایوب خاں صاحب
معاون صدر برائے سو بیوت الذکر:
مکرم بشارت نور اللہ صاحب
معاون صدر برائے جائیداد:
مکرم شاہد حسن صاحب
زعیم اعلیٰ فرینکفرٹ:
مکرم فلاح الدین خان صاحب
(صدر مجلس انصاراللہ جرمنی)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

امانت داری کی نادر مثالیں

حضرت میاں روڑا صاحب آف قادر آباد رفیق حضرت مسیح موعود اپنے والد کے حوالہ سے بیان فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ دو بہلی حضرت مسیح موعود نے بٹالہ جانے کے واسطے تیار کیں اور ہمارے بیل بہلی کے واسطے منگوائے۔ تین آدمی بیل لے کر گئے اور حضرت صاحب اور کچھ عورتیں و بچے ساتھ تھے اور ایک نوکر پیراں دتا بھی آپ کے ہمراہ تھا۔ راستے میں چلتے چلتے پیراں دتا نے کسی کے کماد سے گنے بچوں کو توڑ دیئے۔ حضرت صاحب نے بچوں کے ہاتھ میں گنے دیکھ لئے۔ آپ نے پوچھا کہ یہ گنے تم نے کہاں سے لئے ہیں؟ بچوں نے کہا کہ پیرے نے دیئے ہیں۔ حضرت صاحب نے پیرے کو پوچھا۔ اس نے کہا کہ اس کماد سے لئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ یہ کس کی اجازت سے لئے ہیں؟ یہ گنے وہاں ہی چھوڑ آ۔ وہ سب گنے وہاں چھوڑ آیا اور چار پیسے بھی وہاں رکھ آ۔ وہ زمیندار آ کے آپ ہی لے لے گا۔ یہ بات میں نے اپنے باپ سے سنی تھی۔

یہی عظیم صفات حضرت مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں میں پیدا کیں۔ مکرم محمد رمضان صاحب قادیان کے قریب ایک گاؤں کھارا کے رہنے والے تھے۔ یہ گھر تقسیم ہند سے پہلے امانت و دیانت میں مشہور تھا۔

تقسیم ملک کے وقت جب حالات خراب ہوئے تو اکثر لوگ اپنی امانتیں مکرم محمد رمضان صاحب کے پاس آ کر جمع کرایا کرتے تھے کیونکہ ان کو یقین تھا کہ یہاں ان کا مال محفوظ رہے گا۔ محمد رمضان صاحب تقسیم ہند کے ہنگاموں میں شہید ہو گئے مگر آپ کے بیٹے مکرم ٹھیکیدار ولی محمد صاحب کو اپنے والد کی شہادت کے بعد اس امانت داری کا حق ادا کرنے کی توفیق ملی اور ہجرت کے وقت اگرچہ سب کچھ لٹ گیا تھا پھر بھی اگر کسی نے کئی سال بعد آ کر بھی مطالبہ کیا کہ انہوں نے آپ کے بزرگوں کے پاس امانت جمع کروائی تھی تو آپ کو بلا تردّد بمطابق مطالبہ ادائیگی کی توفیق ملتی رہی۔

مکرم ولی محمد صاحب کی دیانتداری کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ اپنے شعبہ میں لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جائے اور کسی کا نقصان نہ ہو۔ آپ ہمیشہ کوشش کرتے کہ کام کی لاگت کو کم کیا جائے اور اس کے لئے میٹیریل اور accessories وغیرہ کے سلسلہ میں ایسا مشورہ دیتے جس سے پائیداری بھی متاثر نہ ہو اور تعمیر کے خرچ میں بھی کمی ہو جائے۔ کام کی billing کرتے وقت بھی دیانت داری کا بڑی باریکی سے خیال رکھتے تھے بلکہ احسان کا معاملہ کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ مثلاً جب ایک طرح کے کام کی پیمائشوں کو جمع کرتے تو اکثر حاصل جمع سے اعشاریہ کے بعد کی چھوٹی کسر کو چھوڑ دیتے اور اس کی قیمت نہ لگاتے تھے جس کی وجہ سے کام کروانے والے کو ہر بل میں معمولی سی رقم کی بچت ہو جاتی تھی۔ اس طریق کے متعلق کہتے کہ جس طرح اچھا دکاندار تولتے وقت دینے والے پلڑے کو معمولی سا جھکا کر دیتا ہے اس لئے میں بھی کوشش کرتا ہوں کہ دوسروں کو کچھ نہ کچھ زیادہ دوں۔ جماعتی تعمیرات کی نگرانی پر مقرر بعض افسروں نے برملا اس بات کا اظہار آپ سے کیا کہ ہم نے آپ کے بل چیک کرنے چھوڑ دیئے ہیں کیونکہ اکثر بل کی اصل رقم اس سے زیادہ ہوتی ہے جو تم نے بنائی ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہمیں رقم زیادہ دینی پڑ جاتی ہے۔ (الفضل 23 جون 2014ء)

محترم چوہدری محمد یوسف باجوہ صاحب چک 279TDA ضلع لیہ کے باسی تھے۔ بہت دیانتدار آدمی تھے۔ پورے علاقے میں آپ کی دیانتداری کا چرچا تھا۔ کبھی ایک روپیہ میں بھی بددیانتی نہ کی۔ ایک دفعہ سارے گاؤں والوں نے مل کر منصوبہ بنایا کہ نہر سے زیادہ پانی حاصل کرنے کے لئے بالا افسران کو رشوت دے کر موگہ توڑ لیا جائے اور خود ہی تقسیم بھی کر لی کہ رشوت دینے کے لئے فی کس کتنا خرچہ آئے گا۔ گاؤں والے جب آپ کے پاس آئے کہ آپ کے ذمہ اتنی رقم بنتی ہے۔ اسے ادا کر دیں تاکہ جلدی موگہ توڑا جاسکے آپ نے فوراً انکار کر دیا اور صاف صاف کہہ دیا کہ اس غلط اور غیر قانونی کام کے لئے میرے پاس ایک روپیہ بھی نہیں ہے۔ آپ بھی قطعاً یہ غلط کام نہ کریں۔ موگے کے سائز کے متعلق جو گورنمنٹ کا قانون ہے اسی کے اندر رہتے ہوئے کام کریں۔

آپ کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ہمسایوں کے آم کے درخت سے گرے ہوئے آم اٹھا کر گھر لے آئے آپ کو پتا چلا تو آپ نے ہمیں ڈانٹا اور کہا ابھی واپس جاؤ اور اسی درخت کے نیچے جہاں سے یہ آم اٹھائے ہیں رکھ کر آؤ۔ (الفضل 16۔ اگست 2014ء)

12 جولائی 2002ء کو احمد نگر نزد ربوہ کے قریب کالووال موڑ پر ایک کار اور ٹرک کے مابین شدید حادثہ پیش آیا۔ کار ڈرائیور موقع پر وفات پا گیا۔ جبکہ دیگر دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ کی خبر 16 جولائی 2002ء کے اخبار ''جنگ'' میں اس عنوان سے شائع ہوئی۔

''پروفیسر کی دیانتداری، حادثہ کا شکار ہونے والی کار سے ملنے والے دس لاکھ روپیہ بنک میں بطور امانت جمع کروا دیئے۔''

مذکورہ خبر کی تفصیل میں رقم جمع کرانے والے کا نام پروفیسر قیصر لکھا جبکہ اصل صورت یہ ہے کہ:

مذکورہ حادثہ کے چند منٹ بعد مکرم شہزاد انور صاحب ابن مکرم صدیق احمد خان صاحب مرحوم (سابق کارکن نظارت علیاء) جو بذریعہ بس لالیاں سے احمد نگر آ رہے تھے وقوعہ کے قریب جونہی بس رکی وہیں اتر گئے۔ حادثہ کی صورت حال انتہائی سنگین اور تکلیف دہ تھی۔ حادثہ کا شکار ٹرک بجری سے لدا ہوا تھا جب کہ مذکورہ کار ٹرک کے نیچے نصف سے زائد دھنس چکی تھی۔ کار ڈرائیور موقع پر وفات پا چکے تھے۔ جب کہ عقبی سیٹ پر ایک آدمی بری طرح زخمی ہونے کے باوجود ہوش میں تھے۔

ان حالات میں مکرم شہزاد انور صاحب نے دیگر چند خدام کو ہمراہ لے کر ٹریکٹروں اور دیگر ٹرکوں کی مدد سے کار کو ٹرک کے نیچے سے نکالا۔ مضروب کو فضل عمر ہسپتال ربوہ پہنچایا۔ گاڑی میں موجود بیگ کو اپنی تحویل میں لے کر چیک کیا تاکہ مضروب کے ورثاء کو مطلع کیا جاسکے۔ بیگ چیک کرنے پر ورثاء کے فون نمبرز کے علاوہ ایک عدد ریوالور، موبائل فون اور چھوٹے موٹے سامان کے علاوہ دس لاکھ روپے نقد پائے گئے۔ شہزاد انور صاحب نے فوراً دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے ورثاء کو اور پولیس تھانہ ربوہ کو اطلاع دی اور مذکورہ سامان اور رقم مسلم کمرشل بنک احمد نگر میں بطور امانت جمع کروا دیا، پولیس کے آنے پر موصوف نے وقوعہ کی صورت حال کے علاوہ بنک میں رکھی رقم اور اشیاء سے آگاہ کیا، پولیس نے حکام بالا سے رقم کے بارے میں رہنمائی کے لئے رابطہ کیا تو جواباً ہدایت کی گئی کہ رقم اور دیگر سامان امین کے پاس ہی رہنے دیں۔

چند گھنٹے بعد ورثاء بھی موقع پر پہنچ گئے۔ شہزاد انور صاحب نے دیگر اشیاء کے علاوہ رقم دس لاکھ روپے ورثاء کے سپرد کر دی۔ ورثاء نے شکریہ ادا کرنے کے بعد شہزاد انور صاحب کے بارے آگاہی چاہی تو جواباً موصوف نے بتایا کہ میں احمد نگر کا رہائشی ہوں۔ جماعت احمدیہ سے تعلق ہے اور یہ اسی تعلق کی برکت ہے اور محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے خدمت کی توفیق بخشی۔

(الفضل 3۔ اگست 2002ء)

مکرم سید حسین احمد صاحب

ماریشس میں دعوت الی اللہ کی خوشکن یادیں

(بسلسلہ صد سالہ تقریبات 1915-2015ء)

دنیا کا کنارا

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو یہ خوشخبری دی تھی کہ 'میں تیری دعوت کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا'۔ اکثر لوگ اس تصور سے نا آشنا ہیں کہ زمین کا کوئی کنارا ہے۔ کیونکہ زمین گول ہے۔ تاہم سمندری سفر سے تعلق رکھنے والے لوگ جانتے ہیں کہ بحری جہازوں کو تیل اور خوراک حاصل کرنے کے لئے دور دراز ملکوں میں رکنا پڑتا ہے۔ ان ملکوں کو بحری اصطلاح میں دنیا کا کنارا کہا جاتا ہے جزیرہ ماریشس بھی انہی کناروں میں شمار ہوتا ہے۔

حضرت صوفی غلام محمد صاحب جون 1915ء میں ماریشس بذریعہ سمندری جہاز تشریف لائے۔ آپ یہاں پہلے مربی تھے۔ 1927ء تک آپ نے یہاں قیام کیا۔ آپ کی دعوت الی اللہ سے سارے جزیرہ میں ایک ہلچل مچ گئی۔ مخالفین نے آپ کے خلاف سپریم کورٹ ماریشس میں مقدمہ دائر کردیا۔ لیکن فیصلہ آپ کے حق میں ہوا۔ آپ کے دلائل اور عربی دانی اور انگریزی پر عبور کے قائل جج صاحبان نے فیصلہ دیا کہ یہ مخالفین سے بہتر...... دکھائی دیتے ہیں۔

ابتدائی مربیان میں حضرت حافظ عبیداللہ صاحب اور حضرت حافظ جمال احمد صاحب دونوں کو حافظ قرآن ہونے کا شرف حاصل ہے۔ نیز دونوں کا انتقال اور تدفین ماریشس میں ہی ہوئی۔

خاکسار 23 نومبر 1986ء کو ماریشس پہنچا اور خدمت دین کے کام میں مشغول ہوگیا۔ ائرپورٹ پر بھائی موسیٰ تیجو صاحب امیر جماعت اپنی اہلیہ اور چند احباب کے ساتھ تشریف لائے۔ رات دس بجے ہم دارالسلام روز ہل پہنچے۔ ایک بزرگ شخص نے میں گیٹ کھولا۔

خاکسار نے دریافت کیا کہ یہ صاحب کون ہیں؟ امیر صاحب نے جواب دیا کہ یہ میرے والد محمد تیجو صاحب ہیں۔ تین چار گھنٹہ پہلے ائرپورٹ جاتے ہوئے ہم نے انہیں مشن ہاؤس ڈراپ کیا تھا اور یہ آپ کے انتظار میں رات گئے موجود ہیں۔ یہ ان لوگوں کے اخلاص و وفا کا پہلا تجربہ تھا جو اس جماعت کا واقفین زندگی کے ساتھ نظر آیا۔ اگلا ہفتہ ماریشس میں موجود 12 جماعتوں کے دورہ جات اور احباب جماعت سے سے ملاقات اور تعارف میں گزرا۔ یہاں ہر احمدی ایک دوسرے کو بھائی کہہ کر مخاطب کرتا ہے حتیٰ کہ اگر اپنے والد کا ذکر بھی کرنا ہو تو بھی نام کے ساتھ بھائی کا لفظ لگا دیتے ہیں۔ یہ بھائی چارے کا انوکھا دستور ہے۔

حضور کے خطبہ جمعہ کی کیسٹ اتوار کو موصول ہو جاتی اس کا کریول (مقامی فرنچ زبان) میں ترجمہ کرکے پھر کمپیوٹر پر ٹائپ کرکے 10 کاپیاں نکالی جاتیں اور جمعے سے قبل تمام سنٹرز کو مہیا کردی جاتیں، اس کے لئے ایک مستعد ٹیم تیار ہوگئی جو نہایت ذمہ داری سے یہ کام کرنے لگ گئی۔

یوم مسیح موعود 23 مارچ کو منایا گیا۔ امیر صاحب نے خاکسار کو بتایا کہ اس روز تمام احمدی روز ہل کی مین مارکیٹ کے سامنے ایک بڑا جلوس نکالیں گے۔ خاکسار نے پریشانی کے عالم میں عرض کی کہ پھر ہم سب کو جیل میں ڈال دیا جائے گا۔ وہ مسکرائے اور فرمایا "یہ ماریشس ہے یہاں ہر مذہب وملت کو مکمل آزادی حاصل ہے۔ آپ کے ملک والے حالات یہاں نہیں۔ چنانچہ 23 مارچ کو سینکڑوں احمدیوں نے مین مارکیٹ کی سڑک پر مارچ کی اور ہاتھوں میں بڑے بڑے بینر اور پوسٹر تھے جن پر یہ الفاظ درج تھے "مسیح ومہدی کا نزول ہوچکا ہے" جلوس کا اختتام احمدیہ مشن ہاؤس میں ہوا۔ جہاں ایک بڑا فنکشن ہوا جس میں ملک کے گورنر جنرل، وزیراعظم اور وزراء، سفراء نے شرکت کی۔ تقاریر کیں اور جماعت احمدیہ کی ملی، سماجی اور قومی خدمات کی بے حد تعریف کی۔

جماعت کی اکثر تقاریب میں حکومت کے اعلیٰ عہدیدار بیوت الذکر میں تشریف لاتے اور برادرانہ ماحول میں شرکت کرتے اور خدمات کو سراہتے۔ اس طرح اشاعت دین کی اغراض خوب پوری کرنے کا موقعہ میسر آتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تمام افراد جماعت کو پورے جوش و جذبہ سے دعوت الی اللہ میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی تھی۔ چنانچہ لجنہ اماء اللہ ماریشس نے عید کے موقع پر ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں 75 غیراز جماعت خواتین نے شرکت کی۔ انہیں جماعت کا تعارف کروایا گیا اور کتب پیش کی گئیں۔ اسی طرح کے ایک سیمینار میں وزیراعظم جگناتھ بیگم نے شرکت کی اور لجنہ کی تنظیم کو بہت سراہا۔

یوم دعوت پر لجنہ نے ایک ہزار فولڈر گھر گھر جاکر تقسیم کئے اور مردوں کے شانہ بشانہ دعوت الی اللہ میں مصروف رہیں۔

دعوت الی اللہ کیلئے یہ سرزمین بہت زرخیز ہے۔ سارا سال درجنوں غیرملکی سیاح ہماری بیوت الذکر اور لائبریری میں آتے ہیں۔ انہیں عقائد بتائے جاتے ہیں اور کتب دی جاتی ہیں۔ سرکاری سطح پر یوم دعا۔ یوم میلاد النبی ﷺ 12 مارچ یوم آزادی کے مواقع پر تقاریب میں مربیان سلسلہ کو مدعو کیا جاتا ہے اور جماعتی تعارف کا سبب بنتا ہے۔

12 مارچ یوم آزادی کے موقع پر ایک تقریب میں ڈاکٹر شنکر نائب صدر حکومت ہندوستان تشریف لائے۔ ایک سیمینار 'امن اور بھائی چارہ اور قومی ترقی' کے عنوان پر منعقد ہوا۔ وزیراعظم جگناتھ مہمان خصوصی تھے۔ مئی 1988ء میں روزہ کے عنوان پر مذاکرہ منعقد کیا گیا۔

اس میں ایک پادری صاحب سوامی جی اور خاکسار نے اپنے اپنے مذہب میں روزہ کی فلاسفی بیان کی۔ ڈاکٹر حسن متن نے روزہ کے طبی فوائد پر مقالہ پڑھا۔ 500 مہمان اس تقریب میں شامل تھے۔ خدام الاحمدیہ نے ایڈز اور اسقاط حمل (Abortion) پر سیمینار کرائے۔

MBC (ماریشس براڈ کاسٹنگ کمپنی) بھی ہمارے مربیان کو تقاریر کی ریکارڈنگ کے لئے اکثر مدعو کرتی رہی۔ دینی تعلیمات پر لیکچر نشر کئے جاتے۔ سیرت النبی ﷺ پر تقریر کے لئے خاکسار کو بلایا گیا۔ ایک طفل عبدالمطلب سوکیہ ولد ارشاد سوکیہ کو نعت کے لئے ہمراہ لے گیا۔ اگلے روز اس بچے کی سریلی آواز میں 'وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا' حضرت اقدس کا کلام سارے ماریشس میں گونج رہا تھا اور دل حمد وشکر کے جذبات سے لبریز تھے۔

حضور انور کے خطبات کی کیسٹ کی تقسیم دعوت الی اللہ کا بہترین ذریعہ ثابت ہوئے۔ حتیٰ کہ ایک امام صاحب کیسٹ بھی منگوایا کرتے۔ ان کی تاکید تھی کہ پیکٹ کو اچھی طرح بند کیا جائے تا کہ کسی کو علم نہ ہوسکے۔

جماعت Cathbourn نے کتب اور تصاویر دورہ جات حضور انور پر ایک وسیع نمائش کا انتظام کیا۔ شہر کے میئر عزت مآب Jean Claude D'lestrac مہمان خصوصی تھے۔ اس دوران میئر اور خاکسار کے درمیان دلچسپ مکالمہ ہوا۔

میئر کا سوال: مشنری آپ کی جماعت ماریشس میں تیزی سے پھیل رہی ہے۔

مشنری کا جواب: خدا کے فضل وکرم سے 100 سے زائد ممالک میں قائم ہوچکی ہے۔

میئر: آپ کی جماعت کی تعداد ماریشس میں کتنی ہے؟

جواب: مشنری کچھ سوچ اور تذبذب کا شکار۔ ایک وقفہ! میئر خود ہی جواب دیتے ہوئے۔ 50 ہزار تو ہوگی؟

مشنری کا جواب: جناب والا! مشنری کے فرائض میں شامل ہے دعوت الی اللہ کرکے ان اور لوگوں کو دین حق کا پیغام پہنچانا۔ اور میئر کے فرائض میں ہے لوگوں کی گنتی کرنا۔ آپ ایک دیانت دار اور قابل میئر ہیں آپ کے اعداد وشمار یقیناً درست ہوں گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دورہ ماریشس

ستمبر 1988ء ماریشس کی سرزمین نے پہلی مرتبہ کسی بھی خلیفہ کی قدم بوسی کی سعادت حاصل کی۔ یہ دورہ 10 روز کا تھا اور نا قابل فراموش یادوں اور عظیم الشان برکات کا حامل تھا۔ اس بابرکت دورے سے قبل اور دوران دورہ ماریشس کے ہر احمدی نے اپنے وقت، استعداد اور پوری روح کے ساتھ حصہ ڈالا۔ اور حضور انور کی دعاؤں سے برکت حاصل کی۔ حضور انور نے گورنر جنرل، وزیراعظم، وزراء، میئر صاحبان سفراء، پادری، سوامی، سکالرز ٹیچرز پروفیسرز نیز طلباء کے ساتھ ملاقات کی اور دین حق کا خوبصورت پیغام پہنچایا۔ وزیراعظم کو قرآن کریم کے دو درجن سے زائد تراجم پیش کئے۔ پریس کانفرنس کے علاوہ یونیورسٹی آف ماریشس میں لیکچر دیا جس میں ایک ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔ نیز دو بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا اور سینکڑوں احمدیوں سے ذاتی ملاقاتیں بھی کیں۔ اور یوں جماعت ماریشس حضور انور کے مبارک دورہ سے فیضیاب ہوئی اور احمدیت کی نئی صدی کے استقبال کے لئے تیار ہوگئی۔ الحمدللہ

حضور انور کے ساتھ بے تکلف مجالس بھی ہوئیں۔ مچھلی کا شکار۔ پکنک دعوتیں وغیرہ۔ اس طرح احباب جماعت نے خلیفہ وقت کے بابرکت وجود کی برکتیں سمیٹیں اور خلافت کی قربت ہر جہت سے حاصل ہوئی۔

احمدیہ صد سالہ جوبلی 1989ء

23 مارچ 1989ء کو صد سالہ تقریبات کا آغاز ہوا۔ احمدیہ مرکز روز ہل میں لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ گورنر جنرل رنگا ڈو تشریف لائے اطفال نے قومی ترانہ اور حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام ترنم سے سنایا۔ ہر طرف رنگ برنگی جھنڈیوں اور غباروں نے ماحول کو خوبصورت بنا دیا لیکن اس کا اصل حسن تو روحانیت کا انتشار تھا جو ہر احمدی کے چہرے سے عیاں تھی۔ گورنر جنرل نے جماعت کی خدمات کو بے حد سراہا اگلے چند روز کئی پروگرام ہوتے رہے۔ خدام، اطفال، ناصرات کی کھیلیں۔ غرباء میں تحائف کی تقسیم اور اجتماعی دعوت۔ اگست کے مہینہ میں لندن میں صد سالہ جوبلی جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ ماریشس سے 80 افراد نے شرکت کی۔ حکومت کی طرف سے اور وزیراعظم کی طرف سے وزیراعظم کی نمائندگی وزیر تعلیم پرسورامین (Persuraman) نے کی۔ میکس بابا ایڈیٹر اخبار Le Maurician بھی جلسہ کی کوریج کیلئے لندن تشریف لے گئے۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ 24 مارچ 1989ء براہ

باقی صفحہ 5 پر

مکرم شیخ مسعود احمد صاحب

اَكَلُونِي البراغيث
عربی زبان کا ایک استثنائی قاعدہ

جزیرہ نما عرب معاشی، معاشرتی اور سیاسی لحاظ سے کئی حصوں میں منقسم تھا اس کا اثر ان کی زبان پر پڑنا لازمی امر تھا، جیسا کہ اہل زبان کے نزدیک یہ ایک مسلمہ قاعدہ ہے کہ زبان کا لہجہ کچھ فاصلے پر بدل جایا کرتا ہے اس کا مظاہرہ ہمیں ہر ایک معاشرے میں ملتا ہے اگر ہم اپنے ہی معاشرے پر نظر دوڑائیں مثلاً پنجاب ایک وسیع علاقہ ہے اور پنجاب کے ہر حصہ میں پنجابی بولی جاتی ہے مگر جھنگ میں بولنے والی پنجابی لاہور کی پنجابی سے الگ پہچان رکھتی ہے اسی طرح صوبہ خیبر پختونخواہ میں بولی جانے والی پشتو افغانستان کی پشتو سے مختلف ہے۔

جس طرح علاقوں کا باہم بعد زبان پر اثر رکھتا ہے اسی طرح زمانہ بھی زبان پر اپنا اثر ڈالتا ہے اور زبان تبدیل ہوتی رہتی ہے جیسا کہ پچھلی صدی کی اردو آج کی مروجہ اردو سے مختلف ہے۔ مثلاً جب ہم حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کریں تو اس میں ''جائے'' ''آئے'' ''لائے'' کی طرز کے افعال ''لاوے'' ''جاوے'' ''آوے'' کا استعمال ملتا ہے۔ اسی طرح اگرچہ دنیا میں 28 کے قریب عرب ممالک ہیں مگر ان میں سے ہر ملک میں بولے جانے والی عربی دوسرے ملک سے مختلف ہے۔ مثلاً بلاد الشام (جس میں فلسطین، لبنان، اردن اور موجودہ شام کا علاقہ شامل تھا) اگرچہ ایک سیاسی یونٹ تھا مگر اس کے ہر حصہ میں بولے جانے والی عربی کا تلفظ دوسرے علاقے سے کچھ مختلف ہے اسی طرح ایشیا میں واقع عرب ممالک کی عربی افریقہ میں واقع عرب ممالک کی عربی سے مختلف ہے۔ افریقہ کے عرب ممالک کی عربی پر لمبے فرانسیسی تسلط کی وجہ سے فرانسیسی زبان کا بڑا اثر پڑا ہے۔ جبکہ موجودہ شام پر فرانسیسی تسلط کا دور مختصر رہا ہے۔ جب ہم اس زمانہ کے حکم وعدل کے علم الکلام کی طرف رجوع کرتے ہیں تو ہمیں زمان ومکان کے باہمی بعد کے علاوہ ایک تیسری چیز کا بھی پتہ چلتا ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

''نظر عمیق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دنیا ایک مدت دراز سے آباد ہے ماسوا اس کے اختلاف السنہ کے لئے صرف باہمی بعد زمان یا مکان سبب نہیں بلکہ اس کا ایک قوی سبب یہ بھی ہے کہ خط استوا کے قرب یا بعد اور ستاروں کی ایک خاص وضع کی تاثیر اور دوسرے نامعلوم اسباب سے ہر یک قسم کی زمین اپنے باشندوں کی فطرت کو ایک خاص حلق اور لہجہ اور صورت تلفظ کی طرف میلان دیتی ہے اور وہی محرک رفتہ رفتہ ایک خاص وضع کلام کی طرف لے آتا ہے اسی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بعض ملک کے لوگ حرف زاء بولنے پر قادر نہیں ہوسکتے اور بعض راء بولنے پر قادر نہیں ہو سکتے جیسے انسانوں میں ملکوں کے اختلاف سے رنگوں کا اختلافِ عمروں کا اختلاف، اخلاق کا اختلاف، امراض کا اختلاف ایک ضروری امر ہے ایسا ہی یہ اختلاف بھی ضرور ہے کیونکہ انہیں مؤثرات کے نیچے زبانوں کا بھی اختلاف ہے پس یہ خیال ایک دھوکا ہے کہ یہ اختلاف کیوں ہزارہا برس سے ایک ہی حد تک رہا اس سے آگے نہ بڑھا کیونکہ مؤثرات نے جس قدر اختلاف کو چاہا اسی قدر ہوا اس سے زیادہ کیوں کر ہوسکتا۔ یہ ایسا ہی سوال ہے جیسا کہ کوئی کہے کہ اختلاف امکنہ میں رنگوں اور عمروں اور مرضوں اور اخلاق کا اختلاف ہوگیا، یہ کیوں ہوا کہ کسی جگہ ایک آنکھ کی جگہ 10 آنکھ ہو جاتیں سوایسے وہم کا بجز اس کے ہم کیا جواب دے سکتے ہیں کہ یہ اختلاف یوں ہی بے قاعدہ نہیں تھا بلکہ ایک طبعی قاعدہ کے نیچے تھا سو جس قدر قاعدہ نے تقاضا کیا اسی قدر اختلاف بھی ہوا۔ غرض جو کچھ مؤثرات سماوی ارضی کی وجہ سے انسان کی بناوٹ خلق یا خیالات کے طبعی رفتار میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے وہ تبدیلی بالضرورت سلسلہ کلمات میں تبدیلی ڈالتی ہے لہٰذا وہ طبعًا اختلاف پیدا کرنے پر مجبور ہوتی ہیں۔''

علاقہ اور زمانہ کے لحاظ سے زبان میں ہونے والی تبدیلی ایک فطرتی اور قدرتی امر ہے اور یہ تبدیلی ہر دور میں ہوتی رہی ہے۔ اگر ہم ملک عرب کی بات کریں تو وہاں بھی عرب کے مختلف قبائل کی عربی میں اختلاف تھا۔ چنانچہ روایات میں آتا ہے کہ جب قرآن کریم کی آیت اتری فَاكِهَةً وَاَبًّا تو بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے باہم استفسار کیا کہ لفظ اَبًّا کیا ہے؟ کیونکہ یہ لفظ قریش کے معروف لہجہ میں مستعمل نہیں تھا۔

اگرچہ علم النحو قرآن کریم اور حدیث شریف کی خدمت کے لئے مسلمانوں ہی نے ایجاد کیا تھا لیکن مستشرقین اور عیسائی عرب علماء نے اس علم کو پڑھ کر قرآن کریم پر ہی حملے شروع کر دیئے اسی طرح حضرت مسیح موعود کے الہامات پر بھی اعتراض کئے گئے۔ ان میں سے دو نمونہ کے طور پر پیش کئے جاتے ہیں۔

يَدْعُوْنَ لَكَ اَبْدَالُ الشَّامِ وَعِبَادُاللّٰهِ مِنَ الْعَرَبِ۔

ابدال الشام اور عربوں میں سے اللہ کے بندے تمہارے لئے دعا کرتے ہیں۔

يُصَلُّوْنَ عَلَيْكَ صُلَحَاءُ الْعَرَبِ وَأَبْدَالُ الشَّامِ۔

ان دو الہامات میں ''یصلون'' اور ''یدعون'' پر اعتراض وارد ہوسکتا ہے کہ یہ دونوں فعل، فاعل سے قبل جمع کی صورت میں آئے ہیں جبکہ فاعل سے قبل آنے کی صورت میں اس کو واحد کی صورت میں ''یصلي'' اور ''یدعو'' آنا چاہئے تھا ورنہ دو فاعل لازم آتے ہیں جو کہ عربوں کا عام اسلوب نہیں ہے۔

واضح رہے کہ عربی زبان میں جملہ کی دو اقسام ہیں (1) جملہ اسمیہ (جو اسم سے شروع ہوتا ہے) (2) جملہ فعلیہ (جو فعل سے شروع ہوتا ہے)

عربی زبان کا یہ عام قاعدہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر جملہ فعلیہ میں فاعل ظاہری طور پر الگ سے لکھا ہوا اسم کی صورت میں آئے تو فعل مذکر واحد یا مؤنث واحد ہی استعمال ہوتا ہے اور اس فعل سے منسلک ہو کر ضمیر متصل فاعل ہو کر نہیں آتی۔ ورنہ دو فاعل لازم ٹھہرتے ہیں جو کہ موجودہ عربی میں اب استعمال نہیں ہوتے۔

اس طرز کلام کو عربی اصطلاح میں ''اَكَلُوْنِي الْبَرَاغِيْثُ'' (مجھے پسوؤں نے کھا لیا) کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ الْبَرَاغِيْثُ دراصل بَرْغُوْثٌ کی جمع ہے جو کہ ''پسو'' کو کہتے ہیں اور یہ جملہ اَكَلُوْنِي الْبَرَاغِيْث خود ایک مثال ہے کہ جملہ فعل اَكَلُوْنِي سے شروع ہو رہا ہے حالانکہ فعل کو واحد آنا چاہئے تب اس طرح بنے گا اَكَلَتْنِي الْبَرَاغِيْثُ.

اس طرز کلام کو یہ نام سب سے پہلے سیبویہ نے دیا جبکہ امام جمال الدین بن مالک رحمہ اللہ نے اس طرز کلام کا نام ''لغة يتعاقبون'' رکھا۔ امام موصوف احادیث نبویہ شریفہ سے علمی ثبوت پیش کرنے کے لحاظ سے مشہور تھے اور یہ لفظ انہوں نے ایک حدیث سے لئے ہیں جو کہ ''يتعاقبون'' کے لفظ سے شروع ہوتی ہے۔

عربی قواعد کے بعض علماء نے اس طرز کلام کو درجہ فصاحت سے گرا ہوا قرار دیا ہے کیونکہ ان کے خیال میں عربوں کی کثرت اس طرز کلام کی پیروی نہیں کرتی تھی لیکن یہ بات اس لئے درست نہیں ٹھہر سکتی کیونکہ باوجود اس کے کہ تمام عرب اس طرز کلام کو نہیں اپناتے تھے پھر بھی عربوں کے بعض فصیح قبائل اس کو استعمال کرتے تھے اس لئے یہ فصحی زبان ہی شمار ہوگی۔ کوئی بھی لفظ یا کلام فصحی کے مرتبہ سے تب گرتا ہے جب وہ لفظ کسی دوسری زبان کے اثرات قبول کر کے تبدیل ہوا ہو لیکن اس جگہ یہ معاملہ نہیں ہے یہ خالصتاً فصحی زبان کا طرز کلام ہے چاہے عربوں کی اکثریت اس کی پابند ہو یا نہ ہو۔ اس پر مستزاد یہ کہ شعراء عرب میں سے جن کا کلام محفوظ رہا ہے اور ہم تک پہنچا ہے اس میں اس کی اس قدر مثالیں موجود ہیں جو کہ کسی صورت نظرانداز نہیں کی جاسکتیں اور طرفہ یہ کہ قرآن کریم اور احادیث نبویہ شریفہ نے بھی اس طرز کلام کو اپنا کر قیامت تک کے لئے محفوظ کر دیا ہے۔

حقیقت امر یہ ہے کہ اگرچہ یہ اسلوب کثرت سے عربوں میں رائج نہیں تاہم جزیرہ نما عرب کے شمالی حصہ میں قیام پذیر قبیلہ بنو الحارث اور طی اور ازد شنوءة نے اس طرز کلام کو اپنایا اس پر مستزاد یہ کہ کلام عرب میں اس کی لاتعداد مثالیں مل جاتی ہیں۔

قرآن کریم میں مذکور مثالیں:

اَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْاَ.

جن لوگوں نے ظلم کیا انہوں نے اپنے مخفی مشوروں کو چھپا رکھا ہے۔

اس آیت کریمہ میں اَسَرُّوا کا لفظ جو النَّجْوَى سے پہلے جمع کے صیغے میں آیا ہے، مروجہ قواعد کے حساب سے اسے اَسَرَّ النَّجْوَى ہونا چاہیے تھا

عَمُّوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ.

ان میں سے کثیر لوگ اندھے اور بہرے ہی رہے۔

اس آیت کریمہ میں جو عَمُّوْا وَصَمُّوْا جمع کے صیغہ میں آیا ہے اسے مروجہ قواعد کے اعتبار سے واحد کے صیغہ میں عَمِيَ وَصَمَّ ہونا چاہئے تھا۔

احادیث میں مذکور مثالیں:

يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلَائِكَةٌ لِلَّيْلِ وَالنَّهَارِ

(مسند السراج كتاب الصلاة باب ما جاء في الصلاة الوسطى)

دن رات باری باری فرشتے تمہارے ساتھ رہتے ہیں۔

يَعْتَزِلْنَ الْحُيَّضُ الْمصَلَّى

(صحيح بخاری باب خروج النساء فی العيد)

حیض والی عورتیں جائے نماز سے دور رہیں۔

مَا اَغْبَرَتَا قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تبارک وتعالى فَتَمَسُّهُ النَّارُ

(صحيح بخاری كتاب الجهاد والسير)

جس بندے کے بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں پاؤں گرد آلود ہوں گے اسے آگ نہیں چھوئے گی۔

كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ

(صحيح البخاری كتاب مواقيت الصلاة)

مومن عورتیں آنحضرت ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پر حاضر ہوتی تھیں۔

ذَكَرْنَ اَزْوَاجُ النَّبِي كَنِيْسَةً رَاَيْنَهَا بِاَرْضِ الْحَبْشَةِ

(صحيح مسلم كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب النهي عن بناء المساجد على القبور---)

ازدواج مطہراتؓ نے ایک ایسے چرچ کا ذکر کیا جسے انہوں نے حبشہ کی سرزمین پر دیکھا تھا۔

وائل بن حجر آنحضرت ﷺ کی حسن عبادت کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

وَوَقَعَتَا رُكْبَتَاهُ قَبْلَ اَنْ تَقَعَ كَفَاهُ

(سنن ابی داود کتاب الصلاۃ ابواب تفریع استفتاح الصلاۃ)

آنحضرت ﷺ نماز کے دوران سجدہ میں جاتے ہوئے پہلے اپنے گھٹنے زمین پر لگاتے اوراس کے بعداپنے ہاتھ۔

اکابر شعراء عرب کے کلام میں ذکر

تَوَلَّى قِتَالَ الْمَارِقِيْنَ بِنَفْسِهِ
وَقَدْ اَسْلَمَاهُ مُبْعَدُ وَحَمِيْمُ

سرکش لوگوں کے ساتھ جنگ کرنے کا بیڑا اپنے سرلیااور ہر دوست دشمن نے اس کا ساتھ دیا۔

قبیلہ طے کا شاعر عمرو بن ملقط قبل از اسلام کہتا ہے:

اُلْفِيَتَا عَيْنَاكَ عِنْدَ الْقَفَا
اَوْلَى فَاَوْلَى لَكَ ذَا وَاقِيَةٍ

تیری آنکھیں تیری گُدی میں پیوست ہیں پس ہلاکت ہوتیرے لیے اے صاحب سپر

اس جگہ شاعر نے الفیت نہیں کہا۔

رَاَيْنَ الْغَوَانِي الشَّيْبَ لَاحَ بِعَارِضِي
فَاَعْرَضْنَ عَنِّي بِالْخُدُوْدِ النَّوَاضِرِ

جب نازک اندام عورتوں نے مجھ میں بڑھاپے کے آثار دیکھے تو اپنا رخ مجھ سے موڑ لیا۔

اس جگہ شاعر نے رَاَتِ الْغَوَانِي نہیں کہا۔

احیحہ بن الجلاح کہتا ہے

يَلُوْمُوْنَنِي فِي اشْتِرَاءِ النَّخِيْلِ
اَهْلِي وَكُلُّهُمُ اَلْوَمُ

میرے اہل خانہ مجھے کھجور کے درخت خریدنے پر ملامت کرتے ہیں حالانکہ میں ان سب کو ملامت کرتا ہوں۔

اس جگہ شاعر نے يَلُوْمُنِي اَهْلِي نہیں کہا۔

الشریف الرضی کہتا ہے۔

نَهَضْتُ وَقَدْ قَعَدْنَ بِيَ اللَّيَالِي
فَلَا خَيْلٌ اَعَنَّ وَلَا رِكَابُ

میں اٹھا چاہتا تھا کہ راتوں نے مجھے بٹھا دیا اور میری مدد نہ کی کسی گھوڑے نے اور نہ کسی گھڑ سوار نے۔

اس جگہ شاعر نے قَعَدَتْ بِيَ اللَّيَالِي نہیں کہا۔

ابوتمام کہتا ہے کہ

وَلَكِنْ دَيَافِيٌّ اَبُوْهُ وَاُمُّهُ
بِحَوْرَانَ يَعْصِرْنَ السَّلِيْطَ اَقَارِبُهُ

اس کے ماں باپ دیافی کے رہنے والے ہیں اور اس کے رشتہ دار حوران میں تیل نکالنے کے پیشے سے منسلک ہیں۔

اس جگہ شاعر نے تَعْصِرُ اَقَارِبُهُ نہیں کہا۔

دیافی ملک شام کے ایک گاؤں کا نام ہے۔

نَصَرُوْكَ قَوْمِي فَاعْتَزَزْتُ بِنَصْرِهِمْ
وَلَوْ اَنَّهُمْ خَذَلُوْكَ كُنْتُ ذَلِيْلاً

میرے قوم نے تیری مدد کی اور تو نے ان کی مدد سے عزت پائی اگر وہ تجھے اکیلا چھوڑ دیتے تو تو ذلیل ہو جاتا۔

نُسِيَا حَاتَمٌ وَاَوْسٌ لَدُنْ فَا
ضَتْ عَطَايَاكَ يَا بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

اے ابن عبد العزیز! تیری سخاوتیں اس قدر ہوئیں کہ حاتم اوراس کی سخاوت بھلادی گئی۔

یہاں عربی منظوم کلام میں سے چند مثالیں پیش کی گئی ہیں حقیقت یہ ہے کہ عربی زبان کی بیٹیاں یعنی سریانی، آرامی وغیرہ میں بھی اس کی متعدد مثالیں ملتی ہیں۔

اس کے اعراب کی تین حالتیں

(1) فعل سے منسلک ضمیر متصل کو فاعل شمار کرنے کی بجائے تثنیہ یا جمع کی علامت سمجھا جاتا ہے۔مثلاً عَمُّوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ اس آیت میں عَمُّوْا کی واؤاور صَمُّوْا کی ''واؤ'' صرف جمع کا مفہوم دیں گی اور فاعل شمار نہیں ہوں گی جبکہ كَثِيْرٌ اس کا فاعل ہوگا۔

(2) فعل سے منسلک ضمیر متصل کو فاعل سمجھا جائے گا جبکہ بعد میں آنے والا اسم اُس فاعل کی تاکید لفظی ہوگی۔مثلاً ثُمَّ عَمُّوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ اس آیت میں عَمُّوْا کی واؤاور صَمُّوْا کی واؤ فاعل شمار ہوں گی جبکہ كَثِيْرٌ اس فاعل کی تاکید لفظی ہوگا۔(یہ طریق زیادہ معروف ہے)

(3) فعل سے منسلک ضمیر متصل کو فاعل سمجھا جائے گا جبکہ بعد میں آنے والا اسم اُس فاعل کا بدل ہوگا۔

اس طرز کلام کے متعلق علماء لغت کی مختلف آراء ہیں کوئی اس کو قلیل استعمال قرار دیتا ہے تو کوئی اس کا رتبہ فصحی سے کم قرار دیتا ہے لیکن ایک ایسی تعداد بھی علماء کی ہے جو کہ اس کو فصحی زبان میں ہی شمار کرتے ہیں۔مثلاً ابوحیان ''ارتشاف الضرب'' میں لکھتا ہے کہ ''وَهَذِهِ اللُّغَةُ عِنْدَ جُمْهُوْرِ النَّحْوِيِّيْنَ ضَعِيْفَةٌ، وَكَثْرَةُ وُرُوْدِ ذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى اَنَّهَا لَيْسَتْ ضَعِيْفَةً''

ترجمہ: جمہور علماء نحو کے نزدیک یہ طرز کلام اگرچہ کمزور سمجھا جاتا ہے لیکن اس طرز کلام کا عربی ادب میں کثرت سے استعمال اس چیز کا ثبوت ہے کہ یہ کمزور طرز کلام ہرگز نہیں ہے۔

اس پر مستزاد یہ کہ اس کی مثالیں قرآن کریم اور احادیث نبویہ شریفہ میں بھی موجود ہیں۔

امام الزمان اور حکم و عدل حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

بعض جگہ خدا تعالیٰ انسانی محاورات کا پابند نہیں ہوتا یا کسی اور زمانہ کے متروکہ محاورہ کو اختیار کرتا ہے اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ بعض جگہ انسانی گریمر یعنی صرف ونحو کے ماتحت نہیں چلتا اس کی نظیریں قرآن کریم میں بہت پائی جاتی ہیں مثلاً یہ آیت ان ھذان لساحران انسانی نحو کی رو سے ان ھذین چاہئے۔

نیز ایک الہامی عبارت کے انسانی صرف ونحو سے مطابقت نہ پائے جانے پر فرمایا:

اگرچہ اس میں بظاہر عبارت میں غلطی معلوم ہوتی ہے مگر اللہ تعالیٰ اس صرف ونحو کا ماتحت نہیں اور ایسی مثالیں قرآن شریف میں بھی موجود ہیں۔

(مجموعہ الہامات صفحہ 637)

غزل

ہر لمحہ دے رہا ہے صدائیں، چلے چلو
ہیں ہو رہی اگرچہ جفائیں، چلے چلو

خوشبوئے گل ہے چار سو پھیلی ابھی ابھی
مسحور ہو رہی ہیں فضائیں چلے چلو

دارالفناء میں دل کا لگانا فضول ہے
ہر دم کرو خدا کی ثنائیں، چلے چلو

بڑھنا ہے تم کو منزل مقصود کی طرف
جیسی بھی چھا رہی ہیں گھٹائیں چلے چلو

ہم خوش نصیب ہیں کہ وہ اپنا ہے اک امام
جو دے رہا ہیں ہم کو دعائیں چلے چلو

احسانؔ تجھ کو کون سی محفل کی ہے تلاش
اس در سے مل رہی ہیں شفائیں چلے چلو

پروفیسر محمد اکرام احسانؔ

بقیہ از صفحہ 3:۔ دعوت الی اللہ

راست ٹیلی فون پر سنا گیا۔ ہر ملک کے نمائندوں کا اعلان کیا جاتا تو نمائندے جلسہ گاہ میں داخل ہوتے جاتے۔ ماریشس کے وزیر نے اپنے ملک کی قیادت کی۔حضور انور کی زیر صدارت جب وزیر نے اپنی تقریر شروع کی اور جماعت احمدیہ کی بے لوث ملکی اور قومی خدمات کی تعریف کی تو حضور نے بنفس نفیس سٹیج سے ماریشس زندہ باد کے نعرے بلند کرائے۔ یہ اعزاز بھی اس سرزمین کو حاصل ہوا۔

ماریشس کے لوگ بہت سادہ مزاج رکھتے ہیں۔ اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز افراد بھی سادگی، عاجزی اور مسکینی کے حامل ہیں۔ ایک دفعہ عید الفطر کے موقعہ پر مکرم امیر صاحب کے ساتھ خاکسار بمعہ اہلیہ وزیر اعظم جگناتھ کے گھر عید کی مبارکباد دینے حاضر ہوئے۔ شیر خورمہ کے تحفہ کے ساتھ۔ وزیر اعظم کچن میں گئے اور دو منٹ بعد ایک ٹرے پر چار گلاس جوس تھا جسے پکڑے ہوئے کمرے میں واپس تشریف لائے اور ہماری مہمان نوازی کی۔ معذرت خواہانہ لہجے میں کہا کہ لیڈی جگناتھ کینیا گئی ہوئی ہیں اور ملازمین عید کی رخصت پر ہیں۔ یہ اس قوم کے سربراہ کی عاجزی، سادگی اور مہمان نوازی کی اعلیٰ مثال ہے۔

ماریشس کے احمدی احباب وخواتین کی مہمان نوازی بے مثال ہوتی۔ بریانی، اچار اور دال پوری کے نام سے منہ میں پانی آتا ہے۔ تازہ پھل: پپیتہ، اناناس، کیلے، لیچی اور لیچی سے چھوٹا پھل لونگان۔ روزانہ ہلکی پھوار اور چاروں اطراف پھیلے سمندر کی دلفریب خوشنما سیر کا لطف۔ اس تمام چاشنی اور مٹھاس سے اعلیٰ اور دیر پا احمدی بھائی چارہ کی مٹھاس اور چاشنی ہے۔ جو ہر ماریشن احمدی کو ایک ہاتھ پر وحدت، اطاعت اور محبت کی لڑی میں پروئے ہوئے ہے۔ اور وہ ہے خلافت سے محبت، فدائیت اور جاں نثاری۔

اللہ کرے یہ روح ہمیشہ قائم رہے۔ آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122192 میں Rukayat

زوجہ Abdullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 2005ء ساکن Ejigbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 40 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار 500 Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rukayat گواہ شد نمبر 1۔ Solih S/o Okutinirin گواہ شد نمبر 2 Noorddeen S/o Juberal۔

مسل نمبر 122193 میں Aliyu

ولد Badmus قوم..... پیشہ بڑھئی عمر 38 سال بیعت 1994ء ساکن Ejigbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aliyu گواہ شد نمبر 1۔ Idris S/o A.Rahman گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o Adejimi

مسل نمبر 122194 میں Lukman Adegoke

ولد Adegoke قوم...... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1999ء ساکن Isaleoro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lukman Adegoke گواہ شد نمبر 1۔ Ahmed S/o Akonde گواہ شد نمبر 2۔ Hassan S/o Hkoyzoza

مسل نمبر 122195 میں Habeebah Oladoja

زوجہ Muda Thim قوم ...... پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت 1989ء ساکن Ijede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 7 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 17 ہزار 357 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ HabeebaOlasoja گواہ شد نمبر 1۔ Saheed S/o Mikail گواہ شد نمبر 2 Muda Thir S/o Sulaman۔

مسل نمبر 122196 میں Fatimah Adedoyin

زوجہ Kolade Abdussobur قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Abeokuta ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatimah Adedoyin گواہ شد نمبر 1۔ Luqman S/o Alghazali گواہ شد نمبر 2 A.Waheed Olayas S/o Oladimpo۔

مسل نمبر 122197 میں Alh .Yahyaa

ولد Soliu قوم..... پیشہ ملازمتیں عمر 73 سال بیعت 1995ء ساکن Iju Lagos ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Building 16Rooms 80 ہزار Naira (2) A Smal Mosque 30 ہزار Naira (3) A Car 20 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alh .Yahyaa گواہ شد نمبر 1۔ Razaq S/o A.Rasheed گواہ شد نمبر 2۔ Yusuf S/o Abdul Awwal

مسل نمبر 122198 میں Rashidat Adesahina

زوجہ Ganiy **Adeshina** قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Idiroko ضلع و ملک Ogun Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 15 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rashidat Adesahina گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/o Akinzola گواہ شد نمبر 2۔ Ganiy S/o Adesina

مسل نمبر 122199 میں Rafiu

ولد Bakare قوم..... پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 2004ء ساکن Ile Ado Ibadan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار 500 Naira ماہوار بصورت Pansion مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rafiu Olaleye گواہ شد نمبر 1۔ Olaleye A.W S/o گواہ شد نمبر 2۔ Rasheed S/o Olalere

مسل نمبر 122200 میں Romotallah Alegi

زوجہ Musbau Alegi قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 2008 ساکن Orita Karo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ramotallah Alegi گواہ شد نمبر 1۔ Haroon S/o Idowu گواہ شد نمبر 2۔ Muhmud S/o Alaka

مسل نمبر 122201 میں Jumulat Edun

زوجہ Edun قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 55 سال بیعت 1983ء ساکن Sabo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 20 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jumulat Edun گواہ شد نمبر 1۔ Haroon S/o Aduwn گواہ شد نمبر 2۔ Haumud S/o P Alaka

مسل نمبر 122202 میں Risiqaut Olokunnisomo

زوجہ Olokunnisomo قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sabo Ilaro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Risiqarut Olokunnisomo گواہ شد نمبر 1۔ Ahmed S/o Taiwo گواہ شد نمبر 2۔ Mahmud S/o Alaka

مسل نمبر 122203 میں Wadudah Akintola

زوجہ Akintola قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ibese Ilaro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 80 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wadudah Akintola گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/o Akoytola گواہ شد نمبر 2۔ Haroon S/o Idowu Akintola

☆......................☆......................☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرۃ النبیؐ

۞ مکرم عبدالعلیم ناصر صاحب مربی سلسلہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کو احمدیہ بیت الذکر میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ مورخہ 7 جنوری 2016ء کو زیر صدارت مکرم چوہدری احسان اللہ بٹر صاحب صدر جماعت نارنگ منڈی منعقد کرانے کی توفیق ملی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم سعد بن رفیق صاحب مربی سلسلہ مرید کے اور مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی ضلع شیخوپورہ نے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ مکرم صدر جماعت نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کروائی۔ جلسہ کی حاضری 80 تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے اچھے ثمرات ظاہر فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کی دو بچیوں کی تقریب آمین مورخہ 7 جنوری 2016ء کو نارنگ منڈی میں ہوئی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دونوں بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔

مکرم احسان اللہ بٹر صاحب صدر جماعت نارنگ منڈی اور صدر لجنہ اماء اللہ نارنگ منڈی کی بیٹی زرمین احسان بٹر نے بعمر ساڑھے پانچ سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا۔ اسے قرآن پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ کو حاصل ہوئی۔ عزیزہ مکرم چوہدری محمد ارشد بٹر صاحب نارنگ منڈی کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد شوکت گھمن صاحب 98 شمالی ضلع سرگودھا کی نواسی ہے۔

مکرم چوہدری فیاض احمد بٹر صاحب کی بیٹی مہ رخ بٹر نے بعمر ساڑھے پانچ سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور ختم کیا۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ کے حصہ میں آئی۔ عزیزہ مکرم امان اللہ بٹر صاحب زعیم انصاراللہ نارنگ منڈی کی پوتی اور مکرم ظفراللہ خان صاحب پریم کورٹ ضلع حافظ آباد کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچیوں کے دل میں قرآن کریم کی محبت ڈالے اور اس کا فہم و ادراک عطا فرمائے۔ آمین

اعزاز

۞ مکرم محمد اقبال مجوکہ صاحب صدر جماعت احمدیہ جوہرآباد ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ میمونہ اقبال مجوکہ صاحبہ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج جوہرآباد نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے پوسٹ گریجوایٹ لیول کے ادبی مقابلہ جات کے اردو مباحثہ میں ڈسٹرکٹ لیول اور ڈویژن لیول میں حصہ لیا اور اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ یہ مقابلہ جات ڈویژن لیول پر 13 جنوری 2016ء کو منعقد ہوئے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو یہ اعزاز مبارک کرے اور اسے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب سابق صدر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال لندن اطلاع دیتے ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے خاکسار کی بائیں بازو اور ٹانگ پر فالج کا حملہ ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے خاکسار چلنے پھرنے سے قاصر ہے۔ تاہم طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور خدمت دین والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرمہ شوکت اسد صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسد محمود صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھانجے مکرم مبشر احمد صاحب ولد مکرم بشارت احمد صاحب کوریا کے ہاتھ پر زہریلی مکڑی کاٹ گئی تھی۔ جس کی وجہ سے آپریشن کرنا پڑا۔ مگر خون بہت ضائع ہوا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم مبارک احمد شاہ صاحب ناروے تحریر کرتے ہیں۔ میری خالہ مکرمہ نذیرہ بانو صاحبہ زوجہ مکرم خواجہ محمد امین صاحب ناروے عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح میرا بیٹا سید طارق احمد شاہ کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سید الوریٰ تم ہو

شاہِ کونین ہو تُم سیّد الوریٰ تم ہو
تاج نبیوں کے ہو تم شاہِ اصفیاء تم ہو

تیرا ہر قول و عمل صورتِ قرآں ٹھہرا
جگ جو روشن کرے وہ نور سراپا تم ہو

چھو لے گر تجھ کو کوئی یاں تو شفا پا جائے
چارہ گر ایسے ہو تم ایسے مسیحا تم ہو

تمہیں راہبر ہو ہمارے تمہیں ہو ماہِ تمام
جو نبوّت کا ہو خاتَم وہ نگینہ تم ہو

جس کو ہو شوقِ ملاقاتِ خدا، چاہے تجھے
جو مِلاتا ہے خدا سے وہ وسیلہ تم ہو

تیری اک ایک ادا دل میں اترتی جائے
میرے محبوب ہو تم میرے دل آراء تم ہو

نیّرِ تاباں ہو تم سارے زمانے کے لئے
ظُلمتِ شب میں فقط نور کا دھارا تم ہو

تم نے سمجھایا ہمیں کیا ہے خدا کی چاہت
ربّ کے رستے کا درخشندہ ستارا تم ہو

صرف طاہؔر کے ہی دل میں نہیں آباد ہو تم
سارے عالم نے جسے دل میں بسایا تم ہو

طاہرؔ بٹ

سانحہ ارتحال

۞ مکرم حافظ سعید الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ رشین ڈیسک لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم عبدالرحمٰن صاحب ابن مکرم علیم اللہ صاحب حافظ آبادی حال مقیم لندن مورخہ 4 جنوری 2016ء کو مختصر علالت کے بعد 92 سال کی عمر میں سینٹ جارج ہسپتال لندن میں انتقال کر گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت 12 جنوری کو 11 بجے صبح بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کی میت تدفین کے لئے ربوہ لائی گئی۔ مورخہ 13 جنوری کو بیت المبارک میں نماز عصر کے بعد مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ کے علاوہ دس بیٹے اور تین بیٹیاں، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

اوقات کار: صبح 9 تا 2 بجے دوپہر
شام 4:30 تا 8 بجے رات
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

یکم فروری 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:50 am	رفقائے احمد
2:20 am	مراکش
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2016ء
4:00 am	سوال و جواب
5:25 am	عالمی خبریں
5:45 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	یسرنا القرآن
6:25 am	گلشن وقف نو
7:25 am	رفقائے احمد
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2016ء
9:10 am	گفتگو
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	پیس سمپوزیم
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	ہجرت
2:10 pm	فرنچ سروس
2:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:15 pm	تامل سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مارچ 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	تامل سروس
8:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	پیس سمپوزیم

2 فروری 2016ء

12:10 am	سیرت حضرت مسیح موعود
12:25 am	صومالی سروس
1:00 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2016ء
4:10 am	تامل سروس
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:25 am	پیس سمپوزیم
7:10 am	کڈز ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2016ء
8:45 am	ہجرت
9:25 am	ہومیوپیتھی کے کرشمے
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:00 pm	اوپن فورم
1:30 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس مجموعہ اشتہارات
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:35 pm	اوپن فورم
9:05 pm	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
10:00 pm	آداب زندگی
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں۔
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
0476212434, 6211434

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

سب آفس
IATA 27316855
ڈریم لینڈ ٹریول ایجنسی
تمام ایئر لائنز کی اندرون اور بیرون ملک کی ٹکٹس کی بکنگ کی جاتی ہے۔ ہوٹل بکنگ، ٹریول انشورنس اور ٹریول معلومات کیلئے تشریف لائیں۔
طالب دعا: محمد یوسف 0321-4141307 0476211101
ریلوے روڈ فرحان مارکیٹ ربوہ

انتونی لائرنٹ لاوزیئر

فرانسیسی سائنسدان اور جدید کیمیا کا بانی

یہ عظیم فرانسیسی سائنسدان 1743ء میں پیرس میں پیدا ہوا۔

لاوزیئر نے قانون کی تعلیم حاصل کر کے نوجوانی میں ہی فرانسیسی وکلاء کی انجمن میں شمولیت اختیار کر لی تھی۔ اس نے اپنی قانونی تعلیم کا عملی استعمال کرنے کی بجائے ہمیشہ انتظامی ذمہ داریاں نبھانے اور عوامی خدمت میں مصروف رہنے کو ترجیح دی۔ وہ ''فرنچ رائل اکیڈمی آف سائنسز'' میں فعال ہونے کے ساتھ ساتھ محصولات وصول کرنے والے ایک ادارے Ferme Generale کا بھی رکن تھا۔

انتونی لاوزیئر ایک دوا ساز تھا۔ اس نے دریافت کیا کہ ہوا میں آکسیجن کی موجودگی کی وجہ سے بہت سے عناصر میں کیمیائی تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اگرچہ 1754ء سے 1774ء تک پریسلے اور جوزف بلیک جیسے قابل کیمیا دان آکسیجن اور ہائیڈروجن سمیت کئی گیسوں کو دریافت کر چکے تھے۔ انتونی کا کارنامہ یہ ہے کہ اس نے اپنے عہد کے تصورات کو تحقیق کے بعد قابل قبول اور نا قابل قبول میں تقسیم کر کے علم کیمیا کو درست تحقیقی اور تجرباتی راستے پر ڈالا۔ اس نے مفروضاتی آتشی عنصر کے نظریے کو باطل قرار دیتے ہوئے کہا کہ افروختگی کا عمل جلتے ہوئے مادے کے آکسیجن کے ساتھ کیمیائی اشتراک پر مبنی ہوتا ہے۔ اس نے ہوا اور پانی کے بنیادی عنصر ہونے کو بھی جھٹلایا اور انکشاف کیا کہ پانی آکسیجن اور ہائیڈروجن جبکہ آگ بنیادی طور پر آکسیجن اور نائٹروجن کا مرکب یا آمیزہ ہے۔

لاوزیئر نے اپنے نظریات کو 1789ء میں کتابی صورت میں پیش کر دیا۔ اس کی شاندار کتاب ''کیمیا کے عناصر'' نے نوجوان کیمیا دانوں کی نئی نسل کو جلد ہی اس سے متفق ہونے پر مجبور کر دیا۔ اس نے مرکبات کے نظام آمیزش پر بھی بہت کام کیا۔ اس کی یہ دریافتیں جدید کیمیا دانی کیلئے بہت مؤثر ثابت ہوئیں۔

انقلاب فرانس کے بعد نئی حکومت کیلئے انتونی لاوزیئر قابل اعتبار نہ تھا۔ لہٰذا جلد ہی انقلابی حکومت نے ''فرمی جنزیل'' کے 27 دیگر ارکان کے ہمراہ انتونی لاوزیئر کو بھی حراست میں لے لیا۔ 1794ء میں مقدمہ کے دوران انتونی لاوزیئر کی طرف سے معافی کی درخواست دی گئی جس میں ملک اور سائنس کے لئے اس کی گرانقدر خدمات کا تفصیلی ذکر تھا لیکن انقلابی حکومت کے تیز رفتار نظام عدل و انصاف پر اس درخواست کا کوئی اثر نہ ہوا اور جج نے اسے یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ جمہوریہ کو فطین و ذہین لوگوں کی ضرورت نہیں ہے۔

1794ء میں انتونی لاوزیئر کو پھانسی دے دی گئی۔ اس ''عظیم مقتول'' کو ''جدید کیمیا کا باپ'' کہا جاتا ہے۔ سائنس کی تاریخ میں انتونی لاوزیئر ایک نمایاں باب کے طور پر ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(شخصیات کا انسائیکلوپیڈیا)

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 27 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:40
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	17 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	7 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

27 جنوری 2016ء

6:50am	گلشن وقف نو اطفال
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	وقف نو اجتماع 6 مئی 2012ء
2:00 pm	سوال و جواب
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء
8:10 pm	دینی و فقہی مسائل

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکیننگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10